اور ہر شخص نے اپنی قلبی کیفیت اور اپنے ذاتی تجربات کی بنا پر اس مقدس سفر اور عبادت کے مختلف حصوں کو بیان کیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ایک دردمند خاتون کی حج ڈائری ہے جسے انھوں نے بڑی محنت اور دیدہ وری کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔ یوں تو یہ کتاب ایک قابل اعتماد رہنمائے حج کا کام دے سکتی ہے مگر خواتین کے لیے اس کا مطالعہ بہت ضروری ہے کیونکہ مصنفہ نے اُن کی ضروریات اور دشواریوں اور ذمہ داریوں کو خاص طور پر بیان کیا ہے۔

طباعت اور کتابت گوارا ہے۔

روشنی کے مینار تالیف: حافظ محمد ادریس صاحب - ایم اے۔

شائع کردہ: مکتبۂ ظفر ناشر قرآنی قطعات، گجرات۔

صفحات ۲۰۶ قیمت ۹/- روپے

کسی دین، مذہب یا نظامِ حیات کی عظمت کو پرکھنے کا سب سے بڑا معیار یہ ہے کہ فکر و عمل کے اُس انقلاب کا جائزہ لیا جائے جو انسان کے اندر کسی خاص دین یا مذہب کو اپنانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ بات بلاخوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ اسلام نے خدا خوفی اور فکر آخرت، ایثار اور قربانی، نیکی اور پرہیزگاری، شرافت اور توکل، زہد و قناعت کے ایسے نادر نمونے پیدا کیے ہیں جن کی نظیر کسی دوسری قوم میں نہیں ملتی اور پھر کمال یہ ہے کہ یہ نمونے تعداد میں اس قدر زیادہ ہیں کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ اسلام کی بہار آتے ہی انسانیت کا چمنستان کھل اٹھا اور ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کی تعداد میں رنگ برنگ پھول مہکنے لگے۔ یہ پھول اگرچہ نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں مگر ان کی مہک سے آج بھی دل و دماغ معطر ہوتے ہیں۔ حافظ محمد ادریس صاحب نے ان مقدس نفوس کو روشنی کے میناروں سے تشبیہ دیتے ہوئے ان کی پاکیزہ زندگیوں کے عکس پیش کیے ہیں۔ اسلام کا انسانیت پر دوسرے احسانات کے علاوہ یہ بھی احسان ہے کہ اس نے اپنی تعلیمات کے ایسے حسین پیکر تیار کیے جن میں وہ تعلیمات پوری طرح جلوہ گر نظر آتی ہیں اور ایک انسان ان پاکیزہ ہستیوں کے ذریعے تعلیمات اسلامی کے عملی مظاہر اور مضمرات کو بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ اسلام کو دنیا میں ایک غالب قوت